روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 18 جنوری 2008ء 8 محرم 1429 ہجری 18 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 16

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

ترجمہ:- میری جان و دل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 97)

اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 364)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 328)

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔ (ترجمہ عربی عبارت سرالخلافہ- روحانی خزائن جلد 8 ص 353)

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 336)

میں ان سے محبت کرتا ہوں

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے متعلق فرماتے تھے۔

یہ میرے بیٹے ہیں اور میرے نواسے ہیں۔ اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ تو بھی ان سے محبت کر۔ اور ان سے بھی محبت کر جو ان دونوں سے محبت کرتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن حدیث نمبر 3702)

خدا کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں بہترین ذریعہ کسی کی محبت حاصل کرنے کا یہی ہوتا ہے کہ اس کے کسی عزیز سے محبت کی جائے ریلوے سفر میں روزانہ یہ نظارہ نظر آتا ہے کہ پاس بیٹھے ہوئے دوست کے بچے کو ذرا پچکار دیں یا اسے کھانے کیلئے کوئی چیز دے دیں تو تھوڑی دیر کے بعد ہی اس کا باپ اس سے محبت کی باتیں کرنے لگ جاتا ہے کہ گویا وہ اس کا بہت پرانا دوست ہے یہی طریق روحانی دنیا میں بھی جاری ہے۔ جب انسان بنی نوع انسان کی بھوک اور اس کے افلاس کو دور کرنے کیلئے اپنا خرچ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ چونکہ یہ میرے پیاروں کی خدمت کرتا ہے اس لئے اسے بھی میرے پیاروں میں داخل کرلیا جائے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 20)

جماعتی نظام کے تحت یتیموں کی کفالت کر کے نیکی کے حصول میں مسابقت کی روح پیدا کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اراکین عاملہ AACP ربوہ مجلس

محترم چیئرمین صاحب AACP پاکستان نے ربوہ مجلس کیلئے درج ذیل اراکین عاملہ کی منظوری برائے سال 2008ء دی ہے۔

☆ مکرم نجیب احمد صاحب نائب صدر
☆ مکرم جمیل احمد انور صاحب جنرل سیکرٹری
☆ مکرم حافظ محمد اکرم صاحب فنانس سیکرٹری
☆ مکرم نصیر احمد صاحب آڈیٹر
☆ مکرم عبدالباری طارق صاحب ممبر عاملہ
☆ مکرمہ آصفہ سلیم صاحبہ ممبر عاملہ
☆ مکرم محمد عمران صاحب ایسوسی ایٹ
☆ مکرمہ عاصمہ رزاق صاحبہ ایسوسی ایٹ
☆ مکرم ناصر احمد صاحب اعزازی ممبر عاملہ

تمام ممبران ربوہ مجلس کی آگاہی کیلئے یہ اعلان شائع کیا جا رہا ہے نیز 2007ء کے ممبران سے جلد نئے سال کی ممبر شپ Renew کروانے کی درخواست ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6701710

(قمر شیراز صدر ربوہ مجلس)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 467)

جلسہ سالانہ کے سٹیج پر سیدنا محمود المصلح الموعود کی پہلی تقریر

ایک صدی قبل جلسہ سالانہ 1906ء کے موقع پر سیدنا محمود المصلح الموعود نے پہلی بار خطاب فرمایا جو ردشرک کے موضوع پر تھا۔ حضرت قاضی ظہورالدین صاحب اکمل گولیکی کے قلم سے الحکم 10 جنوری 1907ء کے صفحہ 7 پر حسب ذیل الفاظ میں اس کے تاثرات شائع ہوئے۔

میں ان کی تقریر ایک خاص توجہ سے سنتا رہا کیا بتاؤں۔ فصاحت کا ایک سیلاب تھا۔ جو اپنے پورے زور سے بہہ رہا تھا۔

واقعی اتنی چھوٹی سی عمر میں خیالات کی پختگی اعجاز سے کم نہیں۔ میرے خیال میں یہ بھی حضور کی صداقت کا ایک نشان ہے اور اس سے ظاہر ہوسکتا ہے کہ مسیحیت مآب کی تربیت کا جو ہر کس درجہ کمال پر پہنچا ہوا ہے آپ نے سورہ لقمان کی وہ آیات پڑھیں جس میں حضرت لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ شرک سے پرہیز کر فرمایا کہ یہی شرک تمام گناہوں کی جڑ ہے اگر اس سے کنارہ کشی ہو تو پھر انسان نجات یافتہ ہوسکتا ہے:۔

آدمی جو عدول حکمی کرتا ہے اس میں ایک نوع شرک کی پوشیدہ ہے پس اس سے بچو۔ پھر آپ نے روحانی کمالات پر عجیب طرز سے بحث کی اور بتایا کہ انسان جب نماز کو قائم کر لیتا ہے اور شرک سے بکلی مجتنب ہو جاتا ہے۔ تو اسے مامور کیا جاتا ہے اور وہ لوگوں کو امر بالمعروف نہی عن المنکر کرتا ہے۔ اس وقت اس کی نہایت مخالفت کی جاتی ہے۔ مگر ارشاد ہوتا ہے کہ صبر و استقامت سے کام لے۔ کیونکہ اولوالعزموں کے یہی کام ہیں۔ پھر صبر کے بعد ایک ایسا زمانہ آتا ہے۔ جبکہ خلائق کا رجوع اس کی طرف ہوتا ہے۔ تو ایسی حالت میں یہ حکم دیا گیا کہ............... جیسا کہ ہمارے حضرت کو بھی الہام ہو چکا ہے یعنی اژدحام وانبوہ خلق سے گھبراؤ نہیں اور نہ بے رخی اختیار کرو اور پھر اس ترقی پر نازاں بھی نہ ہو کہ یہ سب خدا کے فضل سے ہے۔

صبر جمیل اور رضا بالقضاء کا عدیم المثال مظاہرہ

جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب (ولادت اکتوبر 1876ء۔ وفات 19/اپریل 1943ء) وصال حضرت مسیح موعود (26 مئی 1908ء) کے سانحہ ہوشربا کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

''حضرت اقدس کی زوجہ محترمہ نے اس وقت صبر جمیل کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ جس سے حضرت اقدس کی قوت قدسی کا پتہ لگتا ہے حضرت کی بیماری کے دوران میں آپ برابر چارپائی کے پاس برقعہ اوڑھے بیٹھی رہیں اور دعا کرتی رہیں اور کبھی سجدہ میں گر جاتیں اور بار بار یہی کہتی تھیں کہ ''اے حی و قیوم خدا۔ اے میرے پیارے خدا۔ اے قادر مطلق خدا۔ اے مردوں کو زندہ کرنے والے خدا تو ہماری مدد کر۔ اے واحد لاشریک خدا میرے گناہوں کو بخش۔ میں گنہگار ہوں۔ اے میرے مولا۔ میری زندگی بھی ان کو دے دے۔ میری زندگی کس کام کی ہے یہ تو دین کی خدمت کرتے ہیں۔''

بار بار آپ کی زبان پر یہی کلمات تھے اور آخر جب بالکل حالت نازک ہوگئی تو فرمایا کہ ''اے پیارے خدا یہ تو ہمیں چھوڑتے ہیں مگر تو نہ ہمیں چھوڑیو'' اور حضرت اقدس کی وفات پر آپ نے کسی قسم کا جزع فزع نہیں فرمایا اور جب دیگر مستورات نے رونا شروع کیا تو آپ نے جھڑک دیا کہ ''میرے تو وہ خاوند تھے جب میں نہیں روتی تو تم رونے والی کون ہو''۔ غرضیکہ صبر و استقلال کا نہایت اعلیٰ درجہ کا نمونہ دکھایا۔

ایسے سخت صدمہ کے وقت میں نہ صرف آپ کے خاندان کے لوگوں بلکہ تمام خدام کو اللہ تعالیٰ نے بڑا صبر عطا فرمایا۔ کوئی جزع فزع نہیں کی گئی۔ کسی کے منہ سے کوئی شکوہ کا یا بے صبری کا کلمہ نہیں نکلا۔ ایسے مصائب کے وقت میں جس صبر کا نمونہ خود حضرت اقدس دکھایا کرتے تھے وہی آپ کے خدام نے دکھایا۔ بلکہ سب کے سب ایسے نازک موقعہ پر تجہیز و تکفین کے کاموں میں نہایت مستقل مزاجی کے ساتھ لگ گئے۔ یہاں تک کہ لاہور مخالفین آتے تھے تو حیران ہو کر واپس چلے جاتے تھے اور یقین نہ کرتے تھے کہ حضرت مرزا صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ کیونکہ ان کو چیخیں مار کر روتا ہوا اور آہ و بکا میں مصروف کوئی نہ دکھائی دیتا تھا۔''

(''مجدد اعظم'' جلد 2 صفحہ 1210 اشاعت اول دسمبر 1940ء احمدیہ انجمن اشاعت۔ لاہور)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

برائے توجہ سیکرٹریان تحریک جدید

❁ بعض دوستوں کی نقل مکانی کی صورت میں سیکرٹری صاحبان تحریک جدید وکالت ہذا کو صرف یہ اطلاع دے دینا کافی سمجھتے ہیں کہ فلاں صاحب ہماری جماعت سے چلے گئے ہیں۔ اس لئے ان کا وعدہ تحریک جدید ہماری جماعت کے وعدوں میں سے منہا کر دیا جائے یہ طریق درست نہیں جس جماعت سے کوئی دوست نقل مکانی کریں اس جماعت کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید کا فرض ہے کہ وہ نقل مکانی کرنے والے دوست سے ان کے وعدے کے مطابق چندہ تحریک جدید کی رقم وصول کرنے کی کوشش فرمائیں۔ البتہ مجبوری کی صورت میں جس نئی جماعت میں وہ دوست جائیں اس جماعت میں ان کا مکمل ایڈریس حاصل کر کے وکالت ہذا کو مہیا فرمائیں۔ تاکہ دفتر ہذا ان سے رابطہ رقائم کر سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم انصر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ زوجہ مکرم نواب دین سرویا صاحب چک 98 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 27 دسمبر 2007ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ لمبے عرصہ سے گردوں میں انفیکشن اور پتھری کی وجہ سے بیمار تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 دسمبر کو خاکسار نے پڑھائی اور گاؤں کے احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ مرحومہ کے خاوند خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ جس کی وجہ سے افراد خاندان کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا رہتا۔ مرحومہ نے یہ دور نہایت صبر اور استقامت سے گزارا اور اپنی تمام اولاد کی جماعتی اقدار کے مطابق تربیت کی۔ مرحومہ نمازی، پرہیز گار اور متقی تھیں۔ مہمان نوازی کا وصف بھی تھا اور مخلوق سے ہمدردی اور غریب پروری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی مرحومہ نے اپنے پیچھے 7 بیٹے اور 4 بیٹیاں، 4 پوتے، 3 پوتیاں، 5 نواسے اور 6 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور تمام آل و اولاد کا حامی و ناصر ہو اور مرحومہ کے نیک نمونہ پر چلنے والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب پبلشر و مینیجر ماہنامہ انصاراللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ زاہدہ عزیز صاحبہ زوجہ مکرم ماسٹر ظفر احمد صاحب گل دارالفضل شرقی ربوہ مورخہ 3 جنوری 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے تین چھوٹے چھوٹے بچے زاہد احمد عمر 10 سال ایقان احمد عمر 7 سال اور قافیہ ظفر عمر 3 سال یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم عبدالعزیز صاحب گکھڑ پنشنر دفتر دیوان صدر انجمن احمدیہ کی بیٹی مکرم فیروزالدین صاحب گکھڑ گرمولہ ورکاں کی پوتی اور مکرم میاں عبدالرحیم بھٹی مرحوم بنگلہ نمبر 18 کی نواسی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو اپنی حفاظت اور امان میں رکھے اور کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے خدا تعالیٰ ان کی خود کفالت فرمائے اور دین دنیا کا خادم دین بنائے سلسلہ کی خدمت کرنے والے ہوں اور جملہ رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم نوید مسعود صاحب باجوہ ترکہ مکرم چوہدری مسعود احمد باجوہ صاحب)

❁ مکرم نوید مسعود باجوہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم چوہدری مسعود احمد باجوہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔

ان کے نام قطعہ نمبر 13/9 محلہ دارالصدر برقبہ چار کنال میں سے صرف 6M-68MF (6 مرلہ 68 مربع فٹ) الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم چوہدری حامد مسعود باجوہ صاحب (بیٹا)
(2) مکرم نوید مسعود باجوہ صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عبداللہ مسعود باجوہ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم طاہر مسعود باجوہ صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ طاہرہ صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم فرید طاہر صاحب (بیٹا)
(iii) مکرمہ فریدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

یہ تحریک خدا نے میرے دل میں ڈالی ہے اس لئے میں اس فرض کو ضرور پورا کروں گا

حضرت مصلح موعود کی عظیم الشان تحریک وقف جدید کے 50 سال

اگر ہماری جماعت ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس قسم کے وقف جاری کرنا پڑیں گے

عبدالسمیع خان

جس طرح تحریک جدید دعوت الی اللہ سے متعلق تحریکات کی سرخیل ہے اسی طرح تربیتی تحریکات میں سب سے اہم اور جامع تحریک وقف جدید کی تحریک ہے۔ تحریک جدید اگر اللہ اور رسول کی خاطر نئے علاقے فتح کرنے کا نام ہے تو وقف جدید ان مفتوحہ علاقوں کے ہر فرد کو سچا احمدی بنانے کا نام ہے۔

اس تحریک کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ قیام پاکستان تک حضرت مسیح موعود کو دیکھنے والے اور ان کی صحبت سے فیض حاصل کرنے والے بہت سے بزرگ جماعتوں میں موجود تھے اور یہ بزرگ جماعت کے افراد کی علمی اور روحانی ضرورتیں پوری کر رہے تھے۔ 1947ء تقسیم ہندوستان کے نتیجے میں جماعتوں کا نظام قائم نہ رہ سکا۔ بہت سے بزرگ وفات پا گئے۔ خاندانوں کے افراد مختلف جگہوں پر جا کر آباد ہو گئے۔

جو افراد جماعت شہروں میں آ کر آباد ہوئے وہاں ذیلی تنظیمیں مضبوط تھیں اس لئے وہاں تعلیم و تربیت کا مسئلہ حل ہو گیا۔ تعلیمی سہولتوں کی وجہ سے ان کا معیار تعلیم بھی زیادہ ہوتا ہے اور وہ ذاتی مطالعہ سے اپنی کمی کو دور کر لیتے ہیں۔ علماء سلسلہ کی بھی شہروں میں آمد و رفت رہتی ہے جس سے یہ جماعتیں مستفیض ہوتی ہیں۔ مگر دیہاتی جماعتوں میں یہ سہولتیں میسر نہیں ہوتیں۔ یہ افراد تعلیمی لحاظ سے پسماندہ ہوتے ہیں اور ان کی مصروفیات بھی مختلف نوعیت کی ہوتی ہیں۔ سال کے بعض دنوں میں یہ بہت زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو کوشش کر کے ہی اکٹھا کیا جا سکتا ہے اور اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی معلم یا مربی ان لوگوں میں رہ کر ان کی تعلیم و تربیت کرے۔ اس لئے دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کا نام لئے بغیر ایک تحریک جاری کرنے کا اعلان پہلی دفعہ 9 جولائی 1957ء کو عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں فرمایا۔

آپ نے فرمایا:۔

''درحقیقت قربانیوں کی عید ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم خدا کی خاطر اور اس کے بعد دین کے لئے جنگلوں میں جائیں اور وہاں جا کر خداتعالیٰ کے نام کو بلند کریں اور لوگوں سے اس کے رسول کا کلمہ پڑھوائیں۔ جیسا کہ ہمارے صوفیا کرام کرتے چلے آئے ہیں۔ ...... پس تم اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے پیش کرو...... میرا خیال یہ ہے کہ اس ملک میں بھی اس طریق کو جاری کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں........... (براہ راست میرے سامنے وقف کریں تا کہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ......کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں ہے لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے، اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے، سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتیؒ، حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ اور حضرت فریدالدین صاحب شکر گنجؒ جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا بلکہ یہ اس سے بھی زیادہ ویران ہو جائے گا........... پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں...........

(الفضل 6 فروری 1958ء)

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1957ء پر جماعت کے سامنے وقف جدید کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر۔ یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ یا دکان کھولی ہوئی ہو اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے اور گو یہ سکیم بہت وسیع ہے مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں یا اور غیر ملکوں سے بھی لئے جائیں مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی''۔

''پس میں جماعت کے دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔ اگر ہمیں ہزاروں معلم مل جائیں تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں اور ہر سال دس دس بیس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم و تربیت ہم کر سکیں گے۔''

(الفضل 16 فروری 1958ء)

حضرت مصلح موعود نے 2 جنوری 1958ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''پس میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو.......... اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا اب ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری یہ نئی سکیم پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دئے جائیں جو اس علاقے کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کے کام بھی کریں اور یہ جال اتنا وسیع طور پر پھیلایا جائے........... اور اس کے ذریعے گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری پہنچ ہو........... پس جب تک ہم اس مہا جال کو نہ پھیلائیں گے اس وقت تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔''

(الفضل 11 جنوری 1958ء)

پھر فرمایا

''ہماری اصل سکیم تو یہ ہے کہ کم سے کم ڈیڑھ ہزار سینٹر سارے ملک میں قائم کر دیئے جائیں........... اگر ڈیڑھ ہزار سنٹر قائم ہو جائیں تو کراچی سے پشاور تک ہر پانچ میل پر ایک سنٹر قائم ہو جاتا ہے........... پس اگر ڈیڑھ ہزار سینٹر قائم ہو جائے تو ہمارے ملک کا کوئی گوشہ اصلاح و ارشاد کے دائرے سے باہر نہیں رہ سکتا''۔ (15 مارچ 1958ء)

اس طرح وقف جدید دو اجزا پر مشتمل تھی

1۔ واقفین زندگی اور معلمین کے ذریعہ تربیت اور دعوت الی اللہ کا نظام

2۔ مالی قربانی کا نظام

حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر وقف جدید نے دیہاتی جماعتوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ سندھ میں ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کے کام پر توجہ دینی شروع کی اور ان دونوں کاموں کے بہت شاندار نتائج ظاہر ہوئے۔

معلمین کا نظام

حضرت مصلح موعود کی طرف سے وقف جدید کا اعلان ہوتے ہی واقفین کی درخواستیں آنی شروع ہو گئیں چنانچہ 18 جنوری 1958ء کو 14 واقفین کو بطور معلم منتخب کر لیا گیا ان کے لئے ایک ہفتہ کی تربیتی کلاس منعقد کی گئی اور یکم فروری 1958ء کو 6 معلمین کا پہلا قافلہ سوئے منزل روانہ ہو گیا۔ 16 فروری کو مزید 22 واقفین کا انٹرویو لے کر تقرر کیا گیا۔ چنانچہ پہلے سال کے اختتام پر 90 مراکز وقف جدید کے تحت قائم ہو چکے تھے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1958ء پر وقف جدید کے معلمین اور ان کی خوشکن کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''اس سال 90 معلم وقف جدید میں کام کر رہے ہیں اور ستر ہزار روپیہ کے وعدے جماعت کی طرف سے آئے تھے جو قریباً پورے ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ صیغہ بڑی عمدگی سے اپنا کام کر رہا ہے........ وقف جدید کی معرفت 400 بیعت آئی ہے۔ اصلاح وارشاد کی معرفت صرف 54 افراد سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اگر جماعت اپنی آمد بڑھائے تو اس کے نتیجہ میں چندہ کی مقدار بھی بڑھ جائے گی۔ جس سے ہم اپنے کام سہولت سے وسیع کر سکیں گے بلکہ بیماریوں کو دور کرنے میں بھی ہم ملک کی مدد کر سکیں گے کیونکہ وقف جدید کے معلم تعلیم کے ساتھ ساتھ علاج معالجہ بھی کرتے ہیں اور اس سے ملک میں بیماریوں کو دور کرنے میں مدد مل رہی ہے۔''

(الفضل 25 جنوری 1959ء)

خلافت ثانیہ کے اختتام تک 1 7 باقاعدہ معلمین کام کر رہے تھے جن کے ذریعہ 64 مراکز میں اصلاح وارشاد کی مہم چلائی جا رہی تھی جن کی تعداد

دسمبر 2007ء میں 270 ہو چکی ہے۔ پاکستان میں اب تک 733 سنٹرز پر معلمین کام کر چکے ہیں۔

معلمین کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک سال کی معلمین کلاس جاری کی گئی اور باقاعدہ ایک مدرسہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جسے مدرسۃ الظفر کا نام دیا گیا ہے۔ 1996ء میں عرصہ تعلیم 2 سال کیا گیا مگر 2005ء سے اس کا دورانیہ 3 سال کر دیا گیا ہے۔ اس وقت بھی 122 کے قریب طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کو ہوسٹل کی سہولت بھی میسر ہے پرنسپل کے علاوہ 13 اساتذہ تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

ایک معلم کا حلقہ پانچ میل کا ہوتا ہے وہ اپنے حلقہ میں تعلیم و تربیت اور اصلاح و ارشاد کا ذمہ دار ہوتا ہے وہ اپنے حلقہ کا دورہ کر کے معلوم کرتا ہے کہ اس کے حلقہ میں کل کتنے دیہات ہیں اور ان میں کتنی احمدی جماعتیں ہیں اور اس کے حلقہ میں کل کتنے احمدی احباب ہیں۔ معلم اپنے ماحول کا ایک نقشہ بنا کر دفتر کو بھجواتا ہے جس میں وہ اپنے جائزہ کے مطابق اعداد و شمار کا اندراج کرتا ہے اور دفتر کو ابتدائی رپورٹ بھجواتا ہے کہ اس وقت مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت کا یہ حال ہے اتنے افراد قاعدہ یسرنا القرآن جانتے ہیں اتنے افراد قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ جانتے ہیں اور اتنے افراد نماز باجماعت ادا کرنے کے عادی ہیں اور تلاوت قرآن مجید کے عادی ہیں۔ اس گاؤں میں احمدیت کب یعنی کس سن میں آئی اور کون کون سے فرقے پائے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کی روشنی میں تعلیم و تربیت کا نظام قائم کرتا ہے۔

ان معلمین کے ذریعہ صرف خلافت ثانیہ میں 3827 افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔

مالی نظام

آغاز میں وقف جدید کی تحریک صرف پاکستانی اور بھارتی احمدیوں کے لئے تھی اور باہر کے ممالک سے اگر کوئی اپنی مرضی سے حصہ لینا چاہتا تو لے سکتا تھا 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کی مالی قربانی کی تحریک کو ساری دنیا پر پھیلا دیا۔ تاکہ ہندوستان میں بھی وقف جدید کے نظام کو فعال کیا جا سکے۔

وقف جدید کا سال یکم جنوری تا 31 دسمبر شمار کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت اپنی استطاعت کے مطابق ہر سال کے شروع میں چندہ وقف جدید کے دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ کہ دوران سال ہم اتنا چندہ ادا کریں گے۔ چندہ وقف جدید کی درج ذیل مدّات ہیں۔

1۔ چندہ وقف جدید بالغاں

2۔ چندہ وقف جدید اطفال و ناصرات

3۔ قیام مراکز

4۔ امداد مراکز

چندہ وقف جدید بالغاں: اس کے دو حصے ہیں ایک احباب جماعت اپنی استطاعت کے مطابق چندہ ادا کرتے ہیں دوسرے معاونین خصوصی ہوتے ہیں صف اول کے معاونین خصوصی ایسے افراد جماعت جو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد سالانہ ادا کرتے ہیں۔

صف دوم کے معاونین خصوصی ایسے افراد جماعت جو پانچ سو روپیہ سے 999 روپے تک سالانہ ادا کرتے ہیں۔

قیام مراکز: ایسی جماعتیں یا افراد جو وقف جدید کے معلم کا سارا خرچ یا کچھ حصہ وقف جدید کو ادا کرتے ہیں یہ رقم چندہ وقف جدید کے علاوہ ہوتی ہے۔

امداد مراکز: وقف جدید کے تحت پاکستان کے ضلع تھرپارکر میں جہاں ہندوؤں کی ایک کثیر تعداد ہے۔ وہاں ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کا کام ہو رہا ہے اس کام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1978ء میں ایک خصوصی مد امداد مراکز کے نام سے قائم فرمائی۔ جس کا بجٹ ایک لاکھ روپیہ مقرر فرمایا۔

دفتر اطفال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 7/اکتوبر 1966ء کو دفتر اطفال کا اعلان فرمایا۔ آپ نے 15 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں۔ اطفال اور ناصرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

’’میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اس کے رسول کے بچو۔ اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو...... وہ بچے جو اپنی عمر کے لحاظ سے اطفال الاحمدیہ یا ناصرات الاحمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں یعنی ان کی عمریں سات سال سے پندرہ سال کی ہیں اگر وہ مہینہ میں ایک اٹھنی وقف جدید میں دیں تو جماعت کے سینکڑوں ہزاروں خاندان ایسے ہیں جن پر ان بچوں کی قربانی کے نتیجہ میں کوئی ایسا بار نہیں پڑے گا.......... اب سال کا بہت تھوڑا حصہ باقی رہ گیا ہے اگر احمدی بچے اس پر پچاس ہزار روپے پیش کر دیں تو وہ دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہوں گے۔‘‘

(الفضل 12/اکتوبر 1966ء)

جماعت احمدیہ کے بچوں اور بچیوں اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جیب خرچ اور اپنی عیدی اپنے امام کے حضور پیش کر دی۔

چندہ اطفال کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک تو وہ عام بچے ہیں جو چھ روپے سالانہ یا اس سے کچھ زائد چندہ ادا کرتے ہیں۔ دوسرے وہ ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات ہیں جو سالانہ ایک سو روپیہ یا اس سے زائد چندہ ادا کرتے ہیں۔

چندہ اطفال وقف جدید کی وصولی کا تمام کام خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے اور ناصرات کا چندہ لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہے اور سات سال سے کم عمر بچگان بھی لجنہ اماء اللہ کے ساتھ منسلک ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 12 جنوری 2006ء کے خطبہ جمعہ میں بیرون پاکستان اطفال کو بھی چندہ وقف جدید میں شامل کرنے کا ارشاد فرمایا۔ (الفضل 6 مارچ 2007ء)

1958ء میں چندہ وقف جدید کی کل آمد 70 ہزار روپے تھی جو 1965ء میں 1,24324 روپے ہو گئی۔ 2006ء کے اختتام پر وقف جدید کا چندہ 24 لاکھ 27 ہزار پونڈ تھا۔ اور چندہ دہندگان کی تعداد 5 لاکھ 10 ہزار سے زائد ہو چکی تھی۔

وقف جدید کے ضمن میں ایک تحریک حضرت مصلح موعود نے زرعی زمین وقف کرنے کے متعلق فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا

’’میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے معزز زمیندار کراچی سے پشاور تک اپنے اپنے گاؤں کے اردگرد دس ایکڑ زمین اس سکیم کے لئے وقف کر دیں گے۔ اس میں یہ واقفین کھیتی باڑی کریں گے۔ اور اس سے سکیم کو چلانے میں مدد دیں گے‘‘

(الفضل 7 جنوری 1958ء)

چنانچہ خلافت ثانیہ میں 700/ایکڑ زمین اس سکیم کے تحت وقف ہو چکی تھی۔

دیگر خدمات

علاقہ نگر پارکر میں دعوت الی اللہ کا کام جاری ہے۔ یہ علاقہ صوبہ سندھ میں ہے اور بھارت کے بارڈر کے ساتھ نہایت حساس علاقہ ہے اور یہ علاقہ بہت ہی پسماندہ ہے وہاں زندگی کی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں وہاں اب بھی لوگ گھاس پھونس کی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں اس علاقے کے اکثر لوگوں نے ریل گاڑی میں سفر کرنا تو درکنار ریل گاڑی دیکھی تک نہیں۔ پانی اور بجلی کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اگر بارش ہو جائے تو ان لوگوں کی خوراک کا انتظام ہو جاتا ہے اور اگر بارش نہ ہو۔ تو یہ علاقہ قحط کا شکار ہو جاتا ہے اور لوگ اس علاقہ کو چھوڑ کر بالائی سندھ چلے جاتے ہیں جہاں محنت مزدوری کرتے ہیں اس علاقہ میں ہندوؤں کی قدیم اور پسماندہ ذات کے لوگ آباد ہیں۔ جن کا پیشہ جانور پالنا وغیرہ ہے۔ اس قسم کے پسماندہ علاقہ میں وقف جدید کے معلمین جا کر کام کر رہے ہیں۔ ان معلمین کو بعض اوقات پینے کے لئے پانی کئی کئی میل سے لانا پڑتا ہے۔ وہاں معلمین نہایت اخلاص اور جانفشانی سے کام کر رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے انسانی کوششیں ثمر آور ہو رہی ہیں اور اس قوم میں بڑے اچھے پھل مل رہے ہیں۔

1962ء میں مکرم سعید احمد صاحب کمپوڈر کے ذریعہ مٹھی و نگر پارکر میں دعوت الی اللہ کے کام آغاز ہوا خدا تعالیٰ کے فضل سے چند پھل بھی ملے۔ جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف جدید کے پانچویں سال نو کے پیغام میں فرمایا۔

’’مجھے بتایا گیا ہے کہ وقف جدید کے ماتحت اب اچھوت اقوام تک بھی دین حق کا پیغام پہنچانے کا کام شروع کر دیا ہے اور اس کے امید افزا نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔‘‘

1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس علاقہ کے لئے ایک نائب ناظم ارشاد برائے مٹھی کا تقرر فرمایا اور اب اس علاقہ کو تین بڑے سنٹروں میں تقسیم کر کے دعوت الی اللہ کا کام ہو رہا ہے۔ مٹھی، نگر پارکر اور دانو داندل اس کے علاوہ 30 معلمین مختلف گوٹھوں میں کام کر رہے ہیں۔

اب تک ان لوگوں میں سے احمدی ہونے والے سات نو احمدی بطور معلم وقف جدید اور ایک مربی سلسلہ کام کر رہے ہیں اور تین طلباء مدرسۃ الظفر میں زیر تعلیم ہیں۔ اب تک ہزاروں افراد خدا تعالیٰ کی توحید قبول کر چکے ہیں اور دو سو سے زائد دیہات سے احمدی احباب ہیں۔ معلمین اصلاح و ارشاد تعلیم و تربیت کا کام کرنے کے ساتھ ان ناخواندہ اور پسماندہ قوم کے بچوں کا تعلیم کا انتظام بھی کرتے ہیں اب ان کی تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ان بچوں کو باقاعدہ ایک بورڈنگ ہاؤس میں رکھ کر ان کی تعلیم و تربیت کی جا رہی ہے۔ اس وقت احمدیہ بورڈنگ ہاؤس میں 45 طالب علم رہائش پذیر ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس مٹھی، نگر پارکر اور دانو داندل میں ہیں اس علاقہ میں بچوں کے لئے چار پرائمری سکول جاری کئے گئے ہیں جن میں 105 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نگر پارکر میں بیت الذکر کے قریب چند خاندانوں کو آباد کیا گیا ہے تاکہ ان کی دینی رنگ میں تعلیم و تربیت کی جا سکے۔ جس کے بڑے حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ 8 بیوت الذکر قائم ہیں اور 3 سینٹرز میں ایم۔ٹی۔اے دکھانے کا انتظام ہے باقی سینٹروں میں کیسٹس کے ذریعے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سنایا جاتا ہے۔

معلمین اس علاقہ میں اصلاح و ارشاد کے علاوہ طبی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں۔ جس سے ان لوگوں سے ایک تعلق قائم ہو جاتا ہے اور وہ غور سے معلمین کی باتیں سنتے ہیں اور متاثر ہوتے ہیں۔ اس علاقہ میں طبی ضروریات کے لئے ایک ڈسپنسری قائم ہے جہاں سے مفت اور برائے نام قیمت پر دوائی مہیا کی جاتی ہے۔ دور دراز کے علاقوں میں طبی خدمت کے لئے ایک آٹو موبائل ڈسپنسری جاری کی ہوئی ہے جس سے اس علاقہ کی بہت خدمت کی جا رہی ہے اور اس علاقہ میں ایک بہت اچھا اثر ہو رہا ہے۔ اب تو مٹھی میں پچاس بستروں کا المہدی ہسپتال جدید سہولتوں سے آراستہ اس علاقہ کے لوگوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ اس میں دو ڈاکٹرز اور ایک لیڈی ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔

اس علاقہ میں ہندو مہاجن بہت چھایا ہوا ہے۔ وہ ان لوگوں کو ضروریات کے لئے قرض دیتا ہے اور یہ سود در سود چڑھتا رہتا ہے اور ہر سال مہاجن آ کر ان کی تمام فصل اور مویشی بھی لے جاتا ہے۔ مگر قرض ختم نہیں ہوتا۔ وقف جدید نے اس طرف بھی خصوصی توجہ

دی ہے کہ فصل کی کاشت کے موقعہ پر ان لوگوں کو بیج ادھار دیا جاتا ہے جس سے یہ بنئے کے قرض سے بچ جاتے ہیں فصل پک جانے کے بعد یہ رقم یا بیج واپس کر دیتے ہیں۔ جس سے ان لوگوں میں یہ احساس پیدا ہو رہے ہیں کہ اصل ہمدرد تو ہماری یہی جماعت ہے جو ہمارا مختلف طریقوں سے خیال رکھتی ہے۔

1986ء میں علاقے میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے شدید قحط سالی پیدا ہوگئی کیونکہ یہ لوگ بارش کا جمع کیا ہوا پانی پیتے ہیں اس لئے بارش نہ ہونے کی وجہ سے پینے کے پانی کی بھی قلت ہوگئی۔ یہ قحط اتنا شدید تھا بھوک کی وجہ سے مویشی موت کا شکار ہونے لگے اور بعض جگہ بھوک کی وجہ سے انسانی اموات کی اطلاع بھی موصول ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے اس علاقہ میں ہنگامی بنیادوں پر امداد کا کام شروع کیا گیا اور اس علاقہ میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی گندم تقسیم کی گئی۔ جب قحط سالی شدت اختیار کرگئی اور بارش کا موسم گزر گیا تو لوگ اس علاقہ سے ہجرت کر جانے پر مجبور ہوگئے۔ چنانچہ لوگ قافلوں کی صورت میں تھر سے باہر نکلے تو آگے سندھ میں جانے کے لئے انہوں نے نوکوٹ میں قیام کیا تو وہاں وقف جدید کی طرف سے ان کی خوراک کا انتظام کیا گیا تو اس سلسلے میں مقامی تنظیموں نے رکاوٹ ڈالی مگر جب لوگوں نے دیکھا کہ یہ خود تو کچھ مدد نہیں کرتے اور دوسروں کو مدد کرنے سے روکتے ہیں تو وہ خود بخود جماعت کی طرف سے کئے گئے انتظام سے کھانا کھانے لگے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

سندھ میں ہندوؤں کے علاقے میں (۔) کا کام ہوا۔ یہ بھی بہت مشکل کام تھا۔ یہ ہندو جو تھروں میں وہاں کے رہنے والے تھے۔ وہاں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے مزدوری کے لئے سندھ کے آباد علاقہ میں آیا کرتے تھے تو یہاں آ کر (۔) زمینداروں کی بدسلوکی کی وجہ سے وہ (۔) کے نام سے بھی گھبراتے تھے۔ غربت بھی ان کی عروج پر تھی۔ بڑی بڑی زمینیں تھیں، پانی نہیں تھا اس لئے کچھ کر نہیں سکتے تھے۔ آمد نہیں تھی اور اسی غربت کی وجہ سے (۔) زمیندار جن کے پاس یہ کام کرتے تھے انہیں تنگ کیا کرتے تھے اور ان سے بیگار بھی لیتے تھے۔ یا اتنی معمولی رقم دیتے تھے کہ وہ بیگار کے برابر ہی تھی۔ اسی طرح عیسائی مشنوں نے جب یہ دیکھا کہ ان کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے تو ان کی غربت کا فائدہ اٹھا کر...... نے بھی اِن کو امداد دینی شروع کی اور اس کے ساتھ (۔) کر کے، لالچ دے کر...... کی طرف ان ہندوؤں کو مائل کرنا شروع کیا تو یہ ایک بہت بڑا کام تھا جو اس زمانے میں وقف جدید نے کیا اور اب تک کر رہی ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور بڑے سالوں کی کوششوں کے بعد اس علاقے میں احمدیت کا نفوذ ہونا شروع ہوا......

ان سب مشکلات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور بڑا فضل فرمایا، تھر کے علاقے مِٹّھی اور نگر پارکر وغیرہ میں، آگے بھی جماعتیں قائم ہونا شروع ہوئیں، ماشاء اللہ اخلاص میں بھی بڑھیں، ان میں سے واقف زندگی بھی بنے اور اپنے لوگوں میں (دعوت الی اللہ) کر کے احمدیت ...... کو متعارف کروایا، اس کا پیغام پہنچاتے رہے۔ جب ربوہ میں جلسے ہوتے تھے تو جلسے پر یہ لوگ ربوہ آیا کرتے تھے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ انتہائی مخلص اور بڑے اخلاص و وفا میں ڈوبے ہوئے لوگ تھے۔ اب تو ماشاء اللہ ان لوگوں کی اگلی نسلیں بھی احمدیت کی گود میں پلی بڑھی ہیں اور اخلاص میں بڑھی ہوئی ہیں، بڑی مخلص ہیں۔ شروع زمانے میں وسائل کی کمی کی وجہ سے وقف جدید کے معلمین جنہوں نے میدان عمل میں کام کیا وہ بڑی تکلیف میں وقت گزارا کرتے تھے۔ ان علاقوں میں طبی امداد کی، میڈیکل ایڈ (Medical Aid) کی سہولتیں بھی نہیں تھیں۔ اس لئے اپنے لئے بھی اور وہاں کے رہنے والے لوگوں کے لئے بھی کچھ دوائیاں، ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی وغیرہ ساتھ رکھا کرتے تھے۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں موبائل ڈسپنسری ہے، دیہاتوں میں جاتی ہے، میڈیکل کیمپ بھی لگتے ہیں۔ باقاعدہ کوالیفائڈ (Qualified) ڈاکٹر وہاں جاتے ہیں۔ اسی طرح جماعت نے مِٹّھی میں ایک بہت بڑا ہسپتال بنایا ہے۔ اس میں آنکھوں کا ایک وِنگ (Wing) بھی ہے۔ تو وقف جدید کی تحریک میں پاکستان کے احمدیوں نے اپنی تربیت اور (۔) کے لئے اُس زمانے میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کیں اور اللہ کے فضل سے اب تک کر رہے ہیں اور کام میں بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے اور کام بہت آگے بڑھ چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس طرح جماعت پر فضل فرما رہا ہے یہ تو بڑھتا ہی رہنا ہے۔

(الفضل 6 مارچ 2007ء)

ہومیو ڈسپنسری

دفتر وقف جدید میں 1960ء سے ایک ہومیوپیتھی ڈسپنسری قائم ہے جہاں سے قریباً 200 افراد روزانہ دوائی حاصل کرتے ہیں اور معلمین اصلاح وارشاد تعلیم وتربیت کے علاوہ طبی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

وقف جدید ہندوستان

ہندوستان میں بھی وقف جدید نہایت اہم خدمات سرانجام دے رہی ہے چنانچہ 1200 کے قریب معلمین کام کر رہے ہیں اور ان کے ذریعہ لاکھوں افراد گزشتہ 4 سال کی عالمی بیعتوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ (الفضل 28 مارچ 2006ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2007ء میں وقف جدید بھارت کو 5 لاکھ چندہ دھندگان کا ٹارگٹ دیا ہے۔

(الفضل 6 مارچ 2007ء)

ہندوستان میں 06-2005ء میں وقف جدید کے ذریعہ 186 اور 07-2006ء میں 154 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔

(الفضل 4 اگست 2006ء۔ خطاب 28 جولائی 2007ء)

ف۔ مقصود

میرے پیارے والدین

مکرم عباس صاحب اور فردوس خانم صاحبہ

میرے پیارے ابوجان کا نام مکرم عباس احمد صاحب اور امی جان کا نام مکرمہ فردوس خانم صاحبہ تھا دونوں کی زندگی بہت پیاری اور مثالی تھی گویا کہ آئیڈیل زندگی تھی۔ میرے ابوجان بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے۔ خاندان میں ان کو خدا کے فضل سے بہت عزت حاصل تھی۔ اپنے بہن بھائیوں سے بہت پیار کرتے تھے اور امی جان کے بہن بھائیوں سے بھی یکساں سلوک کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر بہت ساری صفات پیدا کی تھیں۔ وہ بہت بہادر اور نیک دل انسان تھے۔ کسی کو بھی ان سے کوئی کام پڑ جاتا تو کبھی انکار کے لفظ منہ سے نہیں نکلتے تھے۔ اپنے محلے میں تمام بیوہ عورتوں کی پنشن کا کام ان کے ذمے تھا۔ وہ کچھ سالوں سے بیمار تھے لیکن خدا تعالیٰ نے انہیں بہت ہمت عطا کی تھی۔

امی جان سے انہوں نے ساری زندگی بہت اچھا سلوک کیا۔ اپنی ساری تنخواہ ہمیشہ ان کو لا کر دیتے تھے اور تنخواہ دے کر کبھی پوچھا نہ تھا کہ کہاں خرچ کی ہے؟ یہی کہتے تھے۔ 'تم جانو اور تمہارا کام جانے'۔ اپنے بچوں سے بے حد پیار تھا۔ آج تک مجھے یاد ہے کہ انہوں نے کبھی اپنے بچوں کو مارا نہیں تھا۔ ہمیشہ بیٹا کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ ٹی وی پر میچ دیکھنا، خبریں سننا، اخبار پڑھنا ان کے بہترین مشاغل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیاں اور بہت دعاؤں کے بعد ایک بیٹا عطا کیا جو خدا کے فضل سے بہت ذہین ہے۔ ذہانت بھی اس میں ابو کی طرح ہے۔ ہم تینوں بہنوں کی شادی ان کی زندگی میں ہوئی۔ افسوس کہ بھائی کی شادی نہ دیکھ سکے۔ جو کہ بے حد لاڈلا تھا۔ اس کی شادی ابو کی وفات کے ایک سال کے بعد ہوئی۔ ایک بہن طاہرہ جو عرصہ 20 سال سے لندن میں مقیم ہے۔ وہ اکثر ملنے آجایا کرتی تھی۔ اس کے پاکستان آنے پر اتنے خوش ہوتے کہ صبح صبح سب کو اٹھا دیتے تھے کہ گھر کا کام جلدی سے کرلو جو چیزیں تیار کرنی ہیں سب تیار کرلو۔ اپنے دامادوں سے بھی بہت پیار تھا۔ آخری دن مجھ سے فون پر بات کی آپ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔ آپ برین ہیمبرج کی وجہ سے مورخہ 12۔ اپریل 2002ء کو اللہ کو پیارے ہوگئے۔

میری امی جان ایک پاکیزہ خاتون تھیں۔ آپ بھی تین برس ہی کی تھیں کہ ان کے سر سے ماں کا سایہ اٹھ گیا۔ میری خالہ جو لندن میں 40 سال سے مقیم ہیں۔ انہوں نے امی جان کی پرورش کی اور اپنی اولاد کی طرح پالا۔ وہ تو امی جان کو لاڈلی فردوس کہہ کر پکارتی تھیں۔ وہ اب بھی ان کی یاد میں بہت روتی ہیں۔ اپنے سسرال والوں کی بھی لاڈلی تھیں جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ان کی آج تک سسرال میں کبھی لڑائی نہیں دیکھی۔ میری ساری پھوپھو امی جان سے دیوانہ وار پیار کرتی تھیں۔ میری چچیاں اور میری تائی بھی امی جان سے بہت پیار کرتی تھیں اور ان کی عزت بھی کرتی تھیں۔ اپنے محلے داروں سے ان کا حسن سلوک بہت اچھا تھا اپنی اولاد سے ان کو بے حد پیار تھا خدا تعالیٰ نے ان کے اندر بہت سی صفات پیدا کی تھیں۔ بہت بڑے دل کی مالک تھیں۔ گھر کے نوکر کو گھر کا ہی فرد سمجھتی تھیں۔ امی جان کو اپنے نواسے نواسیوں اور پوتوں سے بے حد پیار تھا۔ اپنی بہو کو امی جان نے اپنی بیٹیوں جیسا پیار دیا۔ آج تک کوئی ایسا لفظ منہ سے نہیں نکالا جو تکلیف کا باعث ہو۔ دسمبر 5 200ء میں ان کو ہلکا سا فالج کا اٹیک ہوا۔ بیمار ہونے کی وجہ سے بالکل چلنا پھرنا چھوڑ دیا تھا۔ 2007ء کا سال نہایت تکلیف میں گزرا۔ میری پیاری امی جان 13 نومبر 2007ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ہم سب بہن بھائیوں نے مل کر ان کی بہت خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے ماں باپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور سب بہن بھائیوں کا حامی وناصر رہے۔ (آمین)

☆☆☆☆

وقف جدید کی کامیابی کا یقین دلاتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا۔ جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔''

(الفضل 7 جنوری 1958ء)

سنا رہے ہیں زمانے کو قرب حق کی نوید
درحبیب کے خدام۔ اہل وقف جدید
ہیں سربکف وہ چراغ، وفا کے پیمانے
کہ جن کے ہاتھوں میں سونپی گئی دلوں کی کلید

(عبدالسلام اختر۔ الفضل 31 مئی 2006ء)

چیمپیئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹس پر ایک نظر

پاکستان میں ہاکی کے زوال کی وجوہات کیا ہیں؟

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

ہاکی ایک خوب صورت اور دلچسپ کھیل ہے۔ 70 منٹ کے اس کھیل میں ناظرین اور شائقین کو بہترین تفریح میسر آتی ہے۔ اس کھیل کی خوب صورتی چھوٹے چھوٹے پاسز اور سٹک ورک میں ہوتی ہے۔ یورپین ٹیموں نے اس میں اپنا سٹائل اپنا کر کافی تبدیلی کی ہے وہ زیادہ تر لانگ پاسز کے ذریعہ دوسری ٹیم کے گول پر اٹیک کرتے ہیں یہ طریقہ اکثر اوقات خطرناک ہوتا ہے کیونکہ لمبے پاس سے درمیان میں موجود دفاعی لائن کو ڈاج دی جاتی ہے۔

چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ پہلی دفعہ 1978ء میں پاکستان میں منعقد ہوئی۔ اس میں کل پانچ ملکوں کی ٹیموں نے شرکت کی۔ پاکستان نے فائنل میں آسٹریلیا کو ہرا کر یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ انگلینڈ نے تیسری پوزیشن حاصل کی نیوزی لینڈ چوتھے اور سپین پانچویں نمبر پر آیا۔

دوسرا ٹورنامنٹ 1980ء میں پاکستان میں ہی ہوا اس بار اس میں 7 ٹیموں نے شرکت کی۔ اور پاکستان نے دوسری مرتبہ یہ بڑا ٹورنامنٹ عالمی چیمپئن جرمنی کو ہرا کر جیتا۔ آسٹریلیا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

1981ء کا چیمپئنز ہاکی ٹورنامنٹ پاکستان میں ہوا اور یہ کراچی میں کھیلا گیا۔ اس دفعہ یہ ٹورنامنٹ ہالینڈ نے جیتا۔ آسٹریلیا دوسرے اور پاکستان چوتھے نمبر پر رہا۔

1982ء میں فائنل ایک بار پھر ہالینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ہوا جو ہالینڈ نے جیت لیا اور دوسری مرتبہ مسلسل جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان اس ٹورنامنٹ میں چوتھے نمبر پر رہا۔

1983ء کا ٹورنامنٹ بھی پاکستان میں ہوا پاکستان فائنل میں آسٹریلیا سے ٹکرایا لیکن آسٹریلیا یہ فائنل جیت گیا۔

1984ء میں ایک بار پھر پاکستان اور آسٹریلیا فائنل میں مدمقابل تھے۔ آسٹریلیا نے مسلسل دوسری مرتبہ یہ ٹائٹل جیتا۔

1985ء کی چیمپئن ٹرافی آسٹریلیا میں منعقد ہوئی۔ اس بار فائنل آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا جو آسٹریلیا نے جیت لیا۔

1986ء میں یہ ٹورنامنٹ پھر پاکستان میں ہوا۔ جرمنی نے فائنل میں آسٹریلیا کو ہرا کر پہلی مرتبہ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان تیسرے نمبر پر رہا۔

1987ء میں جرمنی میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں جرمنی نے ہالینڈ کو ہرا کر ایک بار پھر یہ ٹرافی جیت لی۔

1988ء کی یہ چیمپئنز ٹرافی لاہور میں منعقد ہوئی۔ پاکستان فائنل میں جرمنی سے ہار گیا۔

1989ء میں یہ ٹورنامنٹ برلن میں ہوا اور آسٹریلیا اس کا فاتح رہا۔ اور ہالینڈ دوسرے نمبر پر رہا۔

1990ء کی چیمپئنز ٹرافی آسٹریلیا کے نام رہی اس میں ہالینڈ پھر دوسرے نمبر پر رہا یہ ٹرافی آسٹریلیا میں منعقد ہوئی۔ پاکستان نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

1991ء میں ایک بار پھر سے جرمنی نے ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھایا اور پاکستان کو فائنل ہرا کر یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔

1992ء میں یہ ٹرافی ایک بار پھر پاکستان میں ہوئی اور جرمنی اور آسٹریلیا فائنل میں پہنچے فاتح جرمنی کی ٹیم رہی۔

1993ء میں پہلی بار یہ ٹورنامنٹ کوالالمپور میں کھیلا گیا۔ یہاں آسٹریلیا نے جرمنی کو فائنل میں ہرا دیا۔

1994ء پاکستان نے ایک بار پھر اپنے کھیل کا لوہا منوایا اور فائنل میں جرمنی کو ہرا کر چیمپئنز ٹرافی جیت لی۔

1995ء میں جرمنی چیمپئن رہا آسٹریلیا دوسرے نمبر پر آیا۔

1996ء ہالینڈ کے نام یہ ٹرافی رہی اور پاکستان دوسرے نمبر پر آیا۔

1997ء کا یہ ٹورنامنٹ جرمنی نے آسٹریلیا کو ہرایا۔

1998ء میں ہالینڈ نے فائنل میں پاکستان کو ہرا کر یہ بڑا ٹورنامنٹ جیتا۔

1999ء کی ٹرافی آسٹریلیا کے نام رہی۔

2000ء میں ہالینڈ نے جرمنی کو ہرایا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ پاکستان اس ٹرافی میں کوالیفائی نہ کر سکا حالانکہ یہ ٹورنامنٹ کروانے کی ابتداء پاکستان نے کی تھی۔

2001ء میں جرمنی نے آسٹریلیا کو ہرایا اس بار پاکستان چوتھے نمبر پر رہا۔

2002ء میں فائنل ہالینڈ نے جرمنی کو ہرا کر جیتا۔ پاکستان تیسرے نمبر پر آیا۔ اس بار بھارت نے پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔

2003ء میں جیت کا سہرا ہالینڈ کے سر رہا۔ آسٹریلیا دوسرے نمبر پر رہا۔

2004ء چیمپئنز ٹرافی پہلی مرتبہ سپین نے جیتی اس نے ہالینڈ کو فائنل میں ہرایا۔

2005ء میں چیمپئنز ٹرافی بھارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں آسٹریلیا نے ہالینڈ کو ہرایا۔ پاکستان پانچویں نمبر پر آیا۔

2006ء میں ہالینڈ نے یہ ٹرافی جیتی جبکہ جرمنی نے دوسری پوزیشن حاصل کی پاکستان اس بار پھر پانچویں نمبر پر رہا۔

اب 2007ء کی چیمپئنز ٹرافی جرمنی نے جیت لی۔ اس میں پاکستان ٹیم نے انتہائی مایوس کن کھیل پیش کیا اور ساتویں پوزیشن حاصل کی۔ جس نے ہاکی کی یہ ٹرافی شروع کروائی تھی وہ ٹیم اس ٹرافی کے اگلے ایونٹ یعنی 2008ء سے آؤٹ ہوگئی۔ بھارت پہلے ہی اس ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکا ہے۔ ایک وقت تھا کہ ایشیاء کی یہ دونوں ٹیمیں ہاکی پر حکومت کرتی تھیں ایک ایک کھلاڑی پوری پوری مخالف ٹیم پر حاوی ہو جاتا تھا۔

2007ء تک کل 29 چیمپئنز ٹرافی ہاکی کے ٹورنامنٹ ہو چکے ہیں جس میں سے 8 آسٹریلیا نے 8 جرمنی نے، 8 ہالینڈ نے 3 پاکستان نے اور ایک سپین نے جیتا۔

2007ء کا چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کوالالمپور میں کھیلا گیا۔ پاکستان اپنا پہلا میچ ہی جرمنی سے 2-5 سے ہار گیا۔ اس میچ میں ہماری دفاعی لائن کمزور رہی اور جرمنی کے اٹیک کو نہ روک سکی۔ فارورڈ لائن نے کافی کوشش کی کہ مخالف گول پوسٹ پر حملہ کریں لیکن وہ صرف دو یا تین دفعہ زبردست حملہ کرنے میں کامیاب ہوئے اور دو گول سکور کر سکے باقی کھیل میں جرمن کھلاڑی گراؤنڈ میں چھائے رہے۔ پہلے ہاف تک جرمنی 1-3 سے جیت رہا تھا دوسرے ہاف میں جرمنی نے مزید دو گول کئے جبکہ پاکستان صرف ایک گول کر سکا۔

اس میچ میں جو چیز قابل توجہ اور غور رہی وہ دونوں ٹیموں کا سٹیمنا کا فرق رہا۔ دوسرے ہاف کے آخر تک جرمن ٹیم تازہ دم ہو کر کھیلتی رہی لیکن پاکستانی کھلاڑی تھکے تھکے نظر آرہے تھے۔ ایک اور میچ میں دفاعی چیمپئن ہالینڈ نے انگلینڈ کو 0-4 سے ہرایا۔ سپین اور کوریا کا میچ 2-2 سے برابر ہوگیا۔ پاکستان نے سپین کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا اور اسے 0-2 سے ہرایا حالانکہ گزشتہ کئی ایک ٹورنامنٹس میں سپین نے پاکستان کو شکست دی۔ اس میچ میں پاکستانی کھلاڑی کے درمیان بہت اچھا تال میل دیکھنے کو ملا اور بہترین ایشین کھیل پیش کیا گیا۔ ادھر ایک اور اپ سیٹ ہوا کوریا نے اولمپک چیمپئن آسٹریلیا کو 0-1 سے ہرایا۔ ہالینڈ نے ملائیشیاء کے ساتھ میچ 1-3 سے جیتا۔ برطانیہ ورلڈ چیمپئن جرمنی سے 0-4 سے ہار گیا۔ پاکستان انگلینڈ کی کمزور ٹیم سے چار گول سے ہار گیا یہ ہاکی کے لئے لمحہ فکریہ ہے حالانکہ سالوں پہلے اس طرح کی ٹیموں کو پاکستان اور انڈیا دونوں ٹیمیں بڑے مارجن سے ہرایا کرتی تھیں۔

برطانیہ سے میچ ہارنے کے بعد پاکستان ٹیم آئندہ برس ہونے والی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز پاکستان نے کرایا تھا۔ ہاکی جیسے خوب صورت کھیل کی بدولت پاکستان کا نام دنیا بھر میں روشن ہوا۔ ایک زمانے میں پاکستان نے ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ کے ساتھ ساتھ اولمپکس، ایشین گیمز، ایشا کپ اور چیمپئنز ٹرافی جیت کر اپنے ملک کا نام پوری دنیا میں بلند کیا۔ آج تک کسی اور ملک نے اتنی مجموعی کامیابیاں حاصل نہیں کیں۔ اس مقام کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ہاکی کو نئے سرے سے اٹھانا ہوگا اس کے لئے سکول لیول سے اس خوب صورت کھیل کو شروع کرنا ہوگا۔ ضلع لیول پر کلب بنیں ان کے باقاعدہ ٹورنامنٹ ہوں اور فاتح ٹیموں کو اچھے اور قیمتی انعامات دئے جائیں اس میں انعامات کے لئے بڑے بڑے انڈسٹریل یونٹوں کی خدمات حاصل کی جائیں وہ اس کھیل کی حوصلہ افزائی کریں اسی طرح مالیاتی اداروں، بنکوں کا تعاون حاصل کیا جائے یہ اچھے کھلاڑیوں کو نوکریاں بھی دیں اور پڑھائی میں مدد کریں تا کہ دونوں لحاظ سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ اچھے کھیل اور صحت ساتھ ساتھ پڑھائی اور مالی خوش حالی بڑی ضروری ہے تا کہ کھلاڑی بے فکر ہو کر کھیل پر بھرپور توجہ دے سکے۔ بہر حال یہ ٹورنامنٹ جرمنی نے جیت لیا۔

1986ء کے ورلڈ کپ میں ہماری ٹیم 11 میں سے نویں نمبر پر تھی لیکن 1990ء کے ہاکی ورلڈ کپ میں ہماری ٹیم فائنل تک پہنچی۔ 1990ء میں چیمپئنز ٹرافی اور ورلڈ کپ میں ہماری ٹیم فاتح رہی۔ اسی طرح 1990ء کی ایشین گیمز میں ہم نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ 1992ء میں بارسلونا میں اولمپکس ہوئے اس میں ہم نے تیسری پوزیشن حاصل کی ان اعداد و شمار سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہاکی کے کھیل کا پاکستان میں مستقبل روشن ہے۔ اس کے لئے طویل منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ایک تو کھلاڑیوں کو کھیل کی بنیاد پر ملازمتیں ملنی چاہئیں۔ دوسرا کھیل کو ہر شہر اور گاؤں میں فروغ دینا چاہئے۔ کچھ عرصہ قبل یہ کھیل کافی مقبول تھا جب کبھی دنیا کے کسی حصہ میں کوئی بڑا ٹورنامنٹ ہوتا تو اس کے بعد جگہ جگہ بچے ہاکیاں اور ڈنڈے لے کر گیند کے ساتھ کھیلتے نظر آتے اس سے ہاکی کی مقبولیت کا اندازہ ہوتا تھا اسی طرح سکولوں کے لیول پر بہت اچھے ٹورنامنٹ ہوتے اور کانٹے دار مقابلے ہوتے اور بڑی بھاری تعداد میں لوگ یہ ٹورنامنٹ دیکھنے گراؤنڈز میں جاتے اور بچوں اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے۔ اس قسم کا ماحول دوبارہ پیدا کرنا ہوگا۔

ہمارے بڑوں کو بیٹھ کر اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ ہمارے ہاں ہر کھیل میں اور ہر شعبے میں اس طرح کی زوال پذیری کیوں ہے۔ ہر کام سے برکت کیوں اٹھ گئی ہے۔ ہر کھیل میں ہم کسی زمانے میں ٹاپ پر ہوتے تھے لیکن اب بہت پیچھے ہیں کبھی

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67913 میں

Abdul Wasiu

ولد Adeyemo قوم Yoruba پیشہ.... عمر 38 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Imran

مسل نمبر 67914 میں ہبۃ الہادی قیوم

بنت منور احمد قیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہبۃ الہادی قیوم گواہ شد نمبر 1 M.A.Adetoye۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر

مسل نمبر 67915 میں Mujahid

ولد Onajobi قوم.... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/25000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25755 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mujahid۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Qasim

مسل نمبر 67916 میں Jimoh

ولد Lawal قوم.... پیشہ ڈرائیور عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8688 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimoh۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim

مسل نمبر 67917 میں Muallim Badir

ولد Ali قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 42 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1110241/k نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muallim Badir۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Haroon Adelani

مسل نمبر 67918 میں

Kamarudeen.A

ولد Lawal قوم پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamarudeen.A گواہ شد نمبر 1 Abdul Rashid۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67919 میں

Thuwaibah Olaitan

زوجہ Shobambi قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Thuwaibah Olaitan۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی

مسل نمبر 67920 میں

Abdul Lateef

ولد Bada قوم.... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/57000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul lateef۔ گواہ شد نمبر 1 Jamiu گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67921 میں

Abdul Ghaffar Kayode

ولد Ojo قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/51000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ghaffar گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67922 میں

Abdul Fatai Adekonle

ولد A.Ganiyy Tajani قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatai Adenkonle۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Haroon Adelani

مسل نمبر 67923 میں

Muhammad Qazeem

ولد Zakariyah Oppleke قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 34 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Qazeem۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد

مسل نمبر 67924 میں

Bashiruddeen

ولد Ibiyemi قوم Yoruba پیشہ سٹیٹ ایجنٹ عمر 60 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/66000 نائیجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashiruddeen گواہ شد نمبر1 Taofeek۔ گواہ شد نمبر2 Haroon

مسل نمبر 67925 میں

Yusuf Amuda

ولد Glwa قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Amuda گواہ شد نمبر Ishaq.A.Saleem۔ گواہ شد نمبر2 Ishaq

مسل نمبر 67926 میں

Hashiat Adebukola

زوجہ Adbul Awwal قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hashiat Adebukola۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67927 میں Sabitiyu

زوجہ Omotosho قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabitiyu۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67928 میں

Fozia Muneer

زوجہ منیر احمد شمس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fozia Muneer۔ گواہ شد نمبر1 رضوان احمد افضل۔ گواہ شد نمبر2 محمد نعیم اظہر

مسل نمبر 67929 میں رشیدہ عبداللہ

زوجہ عبداللہ کوفی قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ عبداللہ۔ گواہ شد نمبر1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Dan Qual

مسل نمبر 67930 میں Jamik Adam

زوجہ Adam Suleman قوم.... پیشہ ٹریڈ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamila Adam گواہ شد نمبر1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 67931 میں

Fatima Ekua Ketsaba

زوجہ Ababio قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Ekua Ketsaba گواہ شد نمبر1 Abdul Lateef Uthman۔ گواہ شد نمبر2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 67932 میں Adisa Baako

زوجہ Sadique Baako قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adisa Baako۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha Bin Danqus۔ گواہ شد نمبر2 Issah Addea

مسل نمبر 67933 میں Abdul Basit

ولد Sutara قوم.... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP 500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Basit گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2

Ucin Sanusi

مسل نمبر 67934 میں Sari

زوجہ Sunita Salim قوم.....پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sari۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67935 میں Nurhayati

زوجہ Abdul Fatah قوم.....پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000 (2) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP110000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurhayati۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67936 میں

Entin Supriatin

زوجہ A.Raslan قوم.....پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP536600 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Entin Supriatin۔ گواہ شد نمبر1 Drs wardani۔ گواہ شد نمبر2 Nana Sumarna

مسل نمبر 67937 میں Azmi

زوجہ Ahmad Sofyan قوم.....پیشہ.....عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP175000000 (2) مارکیٹ مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP520000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Azmi۔ گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmedi گواہ شد نمبر2 Ahmad Nasir

مسل نمبر 67938 میں

DJa Frulah Achmad

ولد Deddy Koesnadi قوم.....پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10312.500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ DJa Frulah Achmad۔ گواہ شد نمبر1 IdroesPermanaah گواہ شد نمبر2 Ahmad Riza

مسل نمبر 67939 میں Mahr

زوجہ Nur Hasan قوم.....پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ -/9000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahrup گواہ شد نمبر1 Dian۔ گواہ شد نمبر2 Katiran

مسل نمبر 67940 میں Sopandi

ولد Sair قوم.....پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 550 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (2) زمین برقبہ 3600 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sopandi۔ گواہ شد نمبر1 A.surahmat۔ گواہ شد نمبر2 Sobari

مسل نمبر 67941 میں

Syuzaat Ahsan

ولد Gulam Wahyudin قوم.....پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syuzaat Ahsan۔ گواہ شد نمبر1 Ghulam Wahyudin۔ گواہ شد نمبر2 DJumhawa

مسل نمبر 67942 میں R.Nusrat

زوجہ Ghulam Wahyudin قوم.....پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ R.Nusrat۔ گواہ شد نمبر1 Gulam Wahyudin۔ گواہ شد نمبر2 Diumhawi

مسل نمبر 67943 میں

Tuli Taufik Ahmadi

ولد Hidayt قوم.....پیشہ فارمر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ -/17500 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 اس وقت مجھے مبلغ بصورت فارمر -/RP3600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juli Taufik Ahmadi گواہ شد نمبر Hafid.S. Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Cepi Sofyan.s

مسل نمبر 67944 میں Laski

زوجہ Nur Hasan قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) طلائی زیور 36.4 گرام مالیتی -/RP3276000 (3) رائس فیلڈ مربع میٹر مالیتی -/RP24750000 (4) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000 (5) زمین برقبہ 539 مربع میٹر مالیتی -/RP11550000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Laski ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67945 میں iing Armilah

زوجہ Mahmud قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی انڈونیشیا ساکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتی ہو ں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/RP1600000 (3) زمین برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP2800000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ iing Armilah گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67946 میں Dasita

زوجہ Wiranta قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP900000 (2) زمین برقبہ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP5250000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 (4) طلائی زیور 51 گرام مالیتی -/RP1020000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Dasita ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67947 میں Tar yono

ولد Junadi قوم.... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/RP2000000 ۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/RP320000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taryono ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67948 میں

Abdul Karnaen

ولد Sujadi Saja قوم.... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP4000000 (2) زمین برقبہ 96 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (3) رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (4) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (5) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP50000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Karnaen ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanufi

مسل نمبر 67949 میں

Iyoh Ruwiyat

زوجہ Arsim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 21 گرام طلائی زیور -/RP2100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Iyoh Ruwiyat گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67950 میں Amnah A.R

زوجہ Irians Sultan Bandaro قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/RP19000000 (2) حق مہر -/RP400000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP7200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Amnah A.R ۔ گواہ شد نمبر 1 Drs Rafiq Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Zaini Tanjung

مسل نمبر 67951 میں Uman

ولد Oking قوم.... پیشہ لیبر / فارمر عمر 64 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر -/RP1500000 (2) رائس فیلڈ برقبہ -/350 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP225000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Uman ۔ گواہ شد نمبر 1 Suparman ۔ گواہ شد نمبر 2 Ratman

مسل نمبر 67952 میں Cicih Lamsih

زوجہ Usman قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Cicih Lamsih۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67953 میں Casim

ولد Wang Samu قوم .... پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000 (2) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP36000000 (4) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (5) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (6) مکان مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP4800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Casim۔ گواہ شد نمبر 1 YusufAhmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67954 میں Sarmah

زوجہ Casim قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP300000 (2) زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 (3) طلائی زیور 1.5 گرام مالیتی -/RP195000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67955 میں Rukiah

زوجہ Sayudin قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 100 گرام طلائی زیور -/RP1000000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000۔
اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rukiah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin sanusi

مسل نمبر 67956 میں

Imas Nusraeni

زوجہ Tar yono قوم پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Nuraeni گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم حافظ محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال ضلع فیصل آباد کچھ عرصہ سے شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے امراض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھے۔

۞ مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے والد مکرم سعید احمد سعید صاحب ملتان گزشتہ چند ماہ سے بوجہ پھیپھڑوں کے کینسر بیمار ہیں۔ ہومیو پیتھک علاج جاری ہے طبیعت میں بہتری کے آثار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم ہود احمد ایوب صاحب ٹیچر نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی خوشدامن محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ناصر احمد اعوان صاحب دار الیمن ربوہ حال اسلام آباد بعارضہ انفیکشن سینہ سخت بیمار ہیں کوئی چیز بھی حلق سے نہیں اترتی۔ کمزوری شدید ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم ریحان احمد (پاشا) صاحب چوہدری الیکٹرک سٹور ربوہ ابن مکرم ماسٹر رحمت علی صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل کا اپینڈکس کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں کامیابی کے ساتھ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم سید فرخ شاہ صاحب ابن مکرم سید مصدق حسین شاہ صاحب (مرحوم) دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔
میری والدہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ کی اینجیو گرافی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوئی ہے احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم حافظ عبدالنور صاحب دارالعلوم غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں میری والدہ محترمہ عفت حلیم صاحبہ ہائی بلڈ پریشر کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/جنوری 1991ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امداد کی تحریک کی اس سلسلہ میں حضور نے جماعت کی طرف سے فوری طور پر دس ہزار پونڈ دینے کا اعلان فرمایا حضور نے فرمایا میں حسب توفیق ذاتی طور پر بھی پیش کروں گا اور ساری جماعت بحیثیت جماعت بھی کچھ نہ کچھ صدقہ نکالے۔ فرمایا جو سارے صدقات ہوں گے وہ افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک پر خرچ کئے جائیں گے۔
(روزنامہ الفضل 9/فروری 1991ء)

(بقیہ صفحہ 6)

ہاکی، سکواش، کرکٹ کے میدانوں میں پاکستان کے کھلاڑیوں کا نام گونجتا تھا ایک ایک نام پاکستان کی شان دار نمائندگی کرتا تھا۔ ہاکی میں شہباز، سمیع اللہ، اصلاح الدین، رشید جونیئر، منظور الحق، حسن سردار جیسے بہترین کھلاڑی تھے۔ اسی طرح کرکٹ میں حنیف محمد، فضل محمود، مشتاق محمد، ظہیر عباس، ماجد خان، آصف محمود، آصف اقبال، جاوید میاں داد، عمران خان، وسیم باری، وسیم اکرم وغیرہ اسی طرح سکواش میں پاکستان کو عالمی نمبر ایک رکھنے میں جہانگیر خان، جان شیر خان جیسے عظیم کھلاڑی موجود تھے۔ لیکن اب کسی میدان میں کوئی قابل ذکر کھلاڑی موجود نہیں۔ اس بارہ میں سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے اور منصوبہ بندی ابھی سے شروع کریں اور ان حقائق کو تلاش کریں کہ ایسا کیوں ہے۔ یہی پاکستان کی قوم ہے یہی کھلاڑی ہیں موسم بھی وہی اور ماحول بھی وہی ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اس قوم میں ٹیلنٹ کی کمی بھی نہیں ہے۔ پھر ایسا کیوں ہے۔ یہ بڑا اہم سوال ہے جو حل طلب ہے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

راولپنڈی کے ایک سکول میں آتشزدگی

گزشتہ روز گوالمنڈی راولپنڈی میں ایک سرکاری سکول میں آگ لگنے کے نتیجے میں ایک ٹیچر اور 16 بچوں سمیت 20 افراد جھلس گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ 8 بچوں کی حالت تشویشناک ہے۔ آگ گیس لیک ہونے کی وجہ سے پانچویں کلاس کے کمرے میں لگی۔ آتشزدگی سے جھلس کر زخمی ہونے والے بچوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ جبکہ 4 بچوں کو نازک حالت میں ہولی فیملی ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

بارشوں اور برفباری کا نیا سلسلہ

ربوہ سمیت ملک کے بیشتر علاقوں میں بارشوں اور پہاڑوں پر برف باری کا سلسلہ چند دن کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ ربوہ میں گزشتہ روز علی الصبح بارش کا سلسلہ شروع ہوا اور وقفہ وقفہ سے سارا دن جاری رہا۔ پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں برف باری شروع ہونے سے مختلف شہروں کو جانے والی رابطہ سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔ قلات، ایبٹ آباد، ٹھنڈیانی، گلیات اور مری سمیت تمام شمالی علاقہ جات شدید برف باری کی لپیٹ میں ہیں۔ حالیہ بارشوں اور برفباری کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ قمر الزمان چوہدری ڈی جی محکمہ موسمیات نے یہ سلسلہ جاری رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ موسم سرما میں اپنے بچوں کو گرم کپڑے پہنا کر رکھیں اور موسم ابر آلود ہونے پر بلاوجہ گھر سے باہر نہ جانے دیں۔

سوات میں آپریشن مکمل ہو گیا

آئی ایس پی آر کے ترجمان کے مطابق سوات میں موجود شر پسندوں کے خلاف جاری حکومتی آپریشن مکمل ہو گیا ہے اور حکومتی رٹ قائم کر دی گئی ہے۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کے 36 جوان جاں بحق اور 72 زخمی ہوئے جبکہ سوات میں سیکیورٹی فورسز نے شرپسندوں کا خاتمہ کر دیا ہے اور اب وہاں پر امن وامان کی صورتحال برقرار ہے۔

آٹے کے بحران پر جلد قابو پا لیا جائے گا

صوبائی حکومت کے ترجمان کے مطابق کراچی میں آٹے سے بھرے 200 ٹرک رینجرز کی مدد سے قبضے میں لے لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آٹے کے بحران پر جلد قابو پا لیا جائے گا۔

یوم عاشورہ اور عام انتخابات پر فوج تعینات

یوم عاشورہ اور عام انتخابات پر امن وامان برقرار رکھنے کیلئے پاکستان کے 48 اضلاع میں 35 ہزار فوجی جوان تعینات کئے گئے ہیں۔

پاکستان، زمبابوے ون ڈے سیریز

پاکستان زمبابوے ون ڈے سیریز کی تقریب رونمائی آج ہو گی زمبابوے کے خلاف ہوم سیریز میں ٹیم کا اعلان بھی آج ہو گا۔

چائے انسانی جینز کی حفاظت اور ڈی این اے کو نقصان سے بچاتی ہے

سائنسدانوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ چائے ہمارے جینز کی حفاظت کرتی ہے اور ڈی این اے کو نقصان پہنچنے سے بچاتی ہے۔ چائے مانع تکسیدا اجزاء کی حامل ہونے کی وجہ سے سرطان سے محفوظ اور تازہ دم رکھتی ہے۔ دل، معدہ، آنت کی بیماری، موٹاپا اور ہڈیوں کی کمزوری کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔ بلیک ٹی دانت میں لگنے والے کیڑے کو ختم کر دیتی ہے، پلاک نہیں جمنے دیتی، انیمل کی حفاظت کرتی ہے۔

تعطیل

۞ محرم الحرام 1429 ہجری کی سرکاری تعطیل کی وجہ سے مورخہ 19 جنوری 2008ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہو گا۔ قارئین کرام و ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:31